عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

شریف

معمولات و افادات:

اعلیحضرت عظیم البرکۃ و امام اہلسنت

مولانا الشاہ امام احمد رضا خاں قادری برکاتی قدس سرہ

ترجمہ:

شیخ اعظم اہلسنت، فخر رضویت، محمد العلماء

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

شیخ الحدیث و مہتمم دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد

زاویہ

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ لاہور

عاشقانِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ایک تحفہ

الوظیفۃ الکریمۃ

معمولات وافادات

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت

امامِ اہلسنت مولینا الشاہ امام احمد رضا خان قادری برکاتی قدس سرہ

ترجمہ :

ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی

دار العلوم احسن البرکات حیدر آباد - پاکستان

زاویہ پبلشرز

دربار مارکیٹ، لاہور

Ph: 042-37248657- 37112954

Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466

Email:zaviapublishers@gmail.com

2012ء

باراول 1000

ہدیہ .... [redacted]

زیرِ اہتمام .... نجابت علی تارڑ

«لیگل ایڈوائزر»

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

«ملنے کے پتے»

راولپنڈی کے ہول سیل ڈسٹری بیوٹر

اسلامک بک کارپوریشن

فضل داد پلازہ - اقبال روڈ - کمیٹی چوک، راولپنڈی 051-5536111

سلام بک شاپ، مین ایم اے جناح روڈ، کراچی 021-32212167

مکتبہ برکات المدینہ، کراچی 021-34219324

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدرآباد 022-2780547

مکتبہ رضویہ آرام باغ، کراچی 021-32216464

مکتبہ سبحانیہ، اردو بازار، لاہور 0315-4318640

کتب خانہ حاجی نیاز احمد، بیرون بوہڑ گیٹ، ملتان 0313-8461000

مکتبہ بابا فرید چوک چشتی قبر پاکپتن شریف 0301-7241723

مکتبہ غوثیہ عطاریہ، اوکاڑہ 0321-7083119

مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد 041-2631204

مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد 0333-7413467

مکتبہ سخی سلطان حیدر آباد 0321-3025510

مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ 055-4237699

مکتبہ المجاہد بھیرہ شریف 048-6691763

اَلحَمدُ لِلّٰہ

یہ بات کتنی باعثِ افتخار ہے کہ اعلیٰحضرت رضی اللہ عنہ کی زندگی میں ان کے معمولات مبارکہ پر مشتمل کتاب "الوظیفة الکریمة" کا ترجمہ آبروئے اہلِ سُنّت فخرِ ملّت محافظ العلماء حضرت علامہ مفتی اعظم سندھ ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی دامت برکاتہم القدسیہ نے فرما کر عاشقانِ مصطفےٰ پر احسانِ عظیم فرمایا ہے۔

اور ہم جیسے دلفگاران کے قلوب و اذہان کو عشقِ مصطفےٰ علیہ التحیۃ والثناء سے معمور و مسرور فرمایا۔ پھر یہ بات تحدیث نعمت کے طور پر عرض گذار ہوں کہ مجھے حضرت ممدوح نے کتاب ہذا کے چھپوانے کا حکم صادر فرمایا ہے جسے میں اپنی زندگی کا سرمایۂ افتخار سمجھتا ہوں کیونکہ حضرت کے مدح خواں اور جاں نثار ہزاروں ہیں مگر مریدین میں یہ شرف و اعزاز بندۂ ہیچ دامن کو ہی نصیب ہوا ہے۔

فَالحَمدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِكَ! آخر میں رب قدوس کی بارگاہ میں ملتجی ہوں کہ اس کتاب کے اوّل سے آخر تک تمام مراحل بحسن و خوبی انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس سے تمام مسلمانوں کو کما حقہٗ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ نبی الامین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وصحبہٖ وسلم

العبد المذنب،

نام کتاب: الوظیفۃ الکریمہ

انتخاب: اعلیٰ حضرت امام اہلسنت
الشاہ احمد رضا خاں بریلوی قادری برکاتی

ترجمۂ ادعیہ: ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی

معمولات: سلسلہ عالیہ قادریہ

ترجمہ آیات: کنزالایمان

موضوع: وظائف قادریہ

تصحیح کتابت: مفتی حماد رضا نوری برکاتی

نگراں کتابت: قاری جواد رضا برکاتی الشامی

باہتمام: نجابت علی تارڑ

ناشر: زاویہ پبلشرز، لاہور

سن اشاعت: دسمبر ۲۰۱۲ء/محرم ۱۴۳۴ھ

تعداد: 1100

بہ تعاون: مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، شعبہ تبلیغ واشاعت، دارالعلوم احسن البرکات
شاہراہ مفتی محمد خلیل خاں برکاتی، حیدرآباد
+92-22-2780547.+92-312780547

عرضِ مترجم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ

دُعا کوئی سی بھی ہو، جب تک طلب صادق، اعتقاد کامل، اور عزم بالجزم اس میں شامل نہ ہوگا، اس کا اثر جلد ظاہر نہ ہوگا ———

وہ دُعا جلد قبول ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی پیاری زبان عربی میں، کی جائے ——— اگرچہ دُعا کرنے والا اس کے معنیٰ نہ سمجھتا ہو ——— کہ وہ دُعا ——— اللہ نے سکھائی یا اس کے حبیب نے سکھائی ——— جو کلمات مستجاب ہیں، وہی ادا کرے گا، تو عقدہ حل ہوگا ——— بندہ معنیٰ نہیں جانتا ——— لیکن وہی لفظ ادا کر رہا ہے جو سکھا ہے، اللہ کریم کے دربار میں اسی کو دوھرائے جا رہا ہے ——— دیوانگی کی سی کیفیت ہے کہ معنیٰ نہیں جانتا۔ مگر پھر بھی کہے جا رہا ہے ——— تو رحمتِ الٰہی جلد متوجہ ہوتی ہے، اور یہی دیوانگی فرزانگی کا رنگ لاتی ہے ——— مرادیں پوری ہوتی ہیں اور سوالی شاد کام ہوتا ہے ——— اسی لیے خطبہ عربی میں پڑھنا لازم رکھا گیا۔

اکابرِ دین نے، دُعاؤں کے تراجم نہ فرمائے ——— مصلحت یہی تھی ——— لیکن، اب مادی دور میں رہنے والے اہلِ عشق ماحول سے متأثر ہو کر دُعاؤں

کو بھی اپنے علم وتحقیق کے میدان میں شامل کرنا چاہتے ہیں ـــــ تو تراجم ڈھونڈتے ہیں ـــــ تشنگی ختم کرنے کی حد تک تو یہ معاملہ درست ہے، لیکن دُعا کرتے ہیں وہی الفاظ کہیں جو منقول ہیں ـــــ بہت سے احباب کا عرصہ سے اصرار تھا کہ "الوظیفۃ الکریمہ" کی دُعاؤں کا ترجمہ کیا جائے ـــــ فقیر قادری نے اپنے والدِ گرامی خلیفِ ملت مفتیٔ اعظم سندھ و بلوچستان علامہ مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی قدس اللہ سرہ، استاذ الکل حضرت علامہ عبد المصطفےٰ الازہری علیہ الرحمہ نور اللہ مرقدہٗ، مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقار الدین مدظلہ العالی اور دیگر اساتذہ کرام سے جو کچھ حاصل کیا، اُسی کی وساطت سے یہ ترجمہ کیا ـــــ اور ساتھ ہی چند مقامات پر کچھ اضافہ بھی کیا ہے ـــــ نیز بہت سی آیاتِ قرآنیہ جو پڑھتی ہیں، اس میں شامل کر دیں تاکہ پڑھنے والا ایک ہی جگہ سب کو پا کر بآسانی ورد کر سکے ـــــ اگر اہلِ علم ترجمہ میں کسی غلطی پر مطلع ہوں تو فقیر کو ضرور مطلع کریں تاکہ اصلاح ہو اور عمل مزید مؤثر ـــــ

ساتھ ہی التجا ہے کہ اپنی دُعاؤں میں اس فقیر اور اس کے اہلِ خانہ کو ضرور یاد رکھیں۔

فجزاکم اللہ خیر الجزاء

فقط:

فقیر قادری ابو حامد احمد میاں برکاتی غفرلہٗ

خادم الحدیث النبوی

دار العلوم احسن البرکات۔ حیدرآباد

۲۳ رجب المرجب ۱۴۱۲ھ

۲۸ جنوری ۱۹۹۲ء

پیش لفظ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْن

عقلِ سلیم رکھنے والا ہر شخص اپنے دِل کی گہرائیوں میں اس بات کا احساس رکھتا ہے کہ وہی وقت کار آمد، مفید اور بہتر ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی یاد سے انسان کا دِل منوّر ہو۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن مجید میں ایمان والوں کے لئے " رحمت اور شفاء " نازل فرمائی گئی ہے۔ یہ ہر ایک کو نہیں مِل سکتی مگر جو طالبِ فیض ہو اور اللہ تعالیٰ جسے نوازے، وہ اسے پائے گا۔ گناہوں پر اصرار کرنے والے اس سے اکثر محروم رہتے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: " فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔"

ترجمہ: تُم کثرت سے اللہ کا ذکر کیا کرو تاکہ تُم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ۔

حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرماتے ہیں: " ہر چیز کو صاف کرنے والی کچھ چیزیں ہوتی ہیں۔ دِل کو صاف کرنے والی شئے ذکر اللہ ہے۔" ذِکر کے متعلق فرمایا گیا:

" وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔" " بلاشبہ اللہ کا ذکر بڑی چیز ہے۔"

حضور صَلَّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے اِنسان! مہمات و مشاغل سے فارغ ہو کر میری عبادت (یعنی یاد) کر۔ اگر ایسا کرے گا تو تیرا سینہ بے فکری سے بھر دُوں گا، اور علومِ معرفت سے

پُر کر دوں گا، غیر سے بے نیاز ہو جائے گا، فقر و احتیاج بند کر دوں گا اور اگر مشاغل دُنیا و نفس کی پیروی میں مشغول رہے گا تو میں تیرے لئے فقر و احتیاج کے دروازے کھول دوں گا کہ ہر وقت فکر میں پریشان رہے گا۔"

اور فرمایا: "عقلمند وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے بیٹھے کرتے رہتے ہیں کبھی اس سے غافل نہیں رہتے۔" (الذین یذکرون اللہ قیاما و قعودا و علی جنوبھم)۔ ذکر اللہ کے معنی ہیں اللہ کی یاد اور اس سے مراد یہ ہے کہ جو کام بھی کرے۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھے کہ یہ کام اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق ہے یا نہیں؟ اوراد و وظائف ذکر ہی کی قسم سے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھے، اُس کو ایک نیکی ملے گی جس کا ثواب دس نیکیوں کے برابر ہے۔" اور فرماتے ہیں: "جو شخص قرآن پڑھ کر اس پر عمل کرے اس کے ماں باپ کو قیامت کے روز ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب سے زیادہ ہو گی۔" تو عمل کرنے والے کی فضیلت کا کیا کہنا۔ اجر عمل ہی سے ملتا ہے۔

اسی طرح درُود شریف تمام گناہوں کا کفارہ، ذریعہ مغفرت، وسیلۂ نجات، قرب رحمت الٰہی کا سبب اور نزول رحمتِ باری تعالیٰ کا ذریعہ ہے۔ درُود پاک نہایت فضیلت والی عبادت ہے۔ دُوسری عبادات

کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا مگر صلوٰۃ وسلام ایک ایسا عمل ہے کہ باری تعالیٰ
نے پہلے خود اختیار فرمایا، پھر ملائکہ کو حکم دیا، پھر مومنین کو حکم فرمایا۔ اسی
لئے ایک مرتبہ درود شریف بھیجنے پر دس مرتبہ اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے
اسی طرح کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہے۔
اعلیٰحضرت فرماتے ہیں: اس کے پہلے جز کا پہلا فائدہ یہ ہے۔ کہ
"یہ کلمات منہ سے نکل کر ہوا میں مجتمع رہتے ہیں اور قیامت تک قائل
کیلئے مغفرت مانگیں گے۔" اور آخری فائدہ یہ ہے کہ "ہر کلمہ سے
ایک ایک درخت جنت میں لگایا جاتا ہے۔"
دوسرے جز کے سلسلے حدیث پاک میں ہے کہ "یہ پڑھ کر
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک سوکھے درخت کی ٹہنی ہلائی
جس میں سے پتے جھڑنے لگے۔" فرمایا: "اس کے پڑھنے سے
گناہ ان پتوں کی طرح جھڑتے ہیں۔ اسے کثرت سے پڑھا
کرو یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔" اس کے پڑھنے
والے کے جواب میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِیْ" میرے علاوہ کوئی
معبود برحق نہیں اور نہ ہی میرے علاوہ اصالۃً کسی کو نفع دینے

کی قوت ہے اور نہ دفع ضرر کی۔"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "جس شخص نے اس کلمہ مبارک کو اپنی بیماری کی حالت میں پڑھا، پھر مر گیا تو اس کو آگ نہ چھوئے گی۔" اور فرمایا: جب بندہ اللہ کو یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بندے کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور جسے اللہ کی یاد، اس سے مانگنے سے باز رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے مانگنے والوں سے زیادہ دے اور جسے "تلاوت قرآن" اللہ کے ذکر اور سوال سے روک دے، اسے تمام سائلوں کو عطا فرمانے سے زیادہ عطا فرمائے۔

اسی طرح کلمہ کفر منہ سے نکل کر ہوا میں مجتمع رہتے ہیں۔ قیامت تک تسبیح و تقدیس کریں گے اور اپنے قائل کیلئے لعنت کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "ادعونی استجب لکم۔" ترجمہ: مجھ سے دعا مانگو، میں قبول کروں گا۔" اور فرماتا ہے: "ان الذین یستکبرون عن عبادتی سیدخلون جہنم داخرین۔" ترجمہ: جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں جائیں گے۔" یہاں عبادت سے مراد دعا ہے اور فرماتا ہے: وَ انا معہٗ اذا دَعَانِی۔ ترجمہ: اور میں اس کے ساتھ ہوں جب وہ دعا کرے مجھ سے۔" حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "دعا بلا کو اترنے نہیں دیتی،

دُعا دُشمن سے نجات دلاتی ہے، اور رزق میں وسعت دیتی ہے"۔
دُعا کے وقت دِل کو حاضر رکھے کیونکہ حدیث پاک میں فرمایا گیا ہے کہ
"اللہ تعالیٰ غافل دِل کی نہیں سُنتا"۔ بندہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور
اپنے عجز پر نظر رکھے۔ دُعا کے وقت دِل میں عظمتِ کبریائی اور محبتِ
رسُول اللہ صَلّی اللہ علیہ وسلّم موجود ہوں۔ فضائلِ کلام و عطائے الٰہی پر یقین
محکم رہے۔ دُعا سے پہلے عمل صالح کرے جیسے صدقہ خیرات وغیرہ۔
لوگوں کے حقوق ادا کر دیئے جائیں یا معاف کروا لئے جائیں۔ صدقِ دِل
کے ساتھ گناہوں سے توبہ کی جائے کہ گناہوں پر اصرار مانع قبولیت و
باعثِ دُوری ہے۔ کھانے پینے، لباس و کسب میں حرام سے
اجتناب کرے کہ حرام کار و حرام خور کی دُعا رد ہوتی ہے قضا نمازیں
و قرض کی ادائیگی جلد کی جائے۔ حقوق العباد فوراً ادا کئے جائیں خاص
طور پر حقوق والدین کہ والدین کی ناراضگی کے سبب نماز، روزے اور
دوسری عبادات تک قبول نہ ہونے کی وعیدیں موجود ہیں۔ اگر والدین
وفات پا چکے ہوں تو ان کے لئے استغفار، نوافل، صدقات خیرات
و مغفرت کی دُعائیں ضروری ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "جب
تک صاحبِ حق معاف نہیں کرے گا، اللہ تعالیٰ بھی معاف نہیں
فرمائے گا"۔

حضرتِ موسیٰ علیہ السّلام کے دور کا واقعہ ہے کہ "آپ نے ایک شخص کو گریہ وزاری، عجز وانکسار اور خشوع وخضوع سے دُعا کرتے دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے باری تعالیٰ! اس کی دُعا کیوں قبول نہیں فرماتا۔؟ فرمایا: "اگر یہ شخص عاجزی سے زمین سے لگ جائے یا اپنے ہاتھوں کو آسمان سے لگا دے تو بھی اس کی دُعا قبول نہیں فرماؤں گا کیونکہ اس پیٹ میں حرام ہے"۔ اس سے ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ آج ہم کس قدر حرام فعلوں اور حرام غذاؤں میں ملوث ہیں۔ اس کے باوجود قبولِ دُعا کے لئے مصر بھی نہیں، عجلت طلب بھی ہیں۔

بدعقیدہ و گمراہ فرقہ کے لوگوں سے نفرت نہ کرنا بلکہ ان سے میل جول رکھنا بھی باعثِ عتابِ الٰہی ہے اور دُعا قبول نہ ہونے کا سبب ہوتا ہے۔ ہے جیسے حضرت لوط علیہ السّلام کی اُمت کے نیک لوگوں کو بھی، بدوں کو نہ ٹوکنے و نفرت نہ کرنے کی وجہ سے ہلاک کر دیا گیا۔ حقوق العباد اور حق تلفیاں جیسے گالی گلوچ، غیبت، چغلی، بہتان، بغض، کینہ، حسد، سخت کلامی، بے ادبی، وعدہ خلافی، جھوٹ، دھوکہ دہی، خیانت فریب کاری، والدین کی ایذا رسانی وغیرہ جس کا فی زمانہ خیال نہیں رکھا جاتا، بھی ردِ قبولیت و عتابِ الٰہی کا سبب ہے، حدیث پاک میں ہے کہ "ایک شخص جس کے نامۂ اعمال میں نوافل، تلاوت، خیرات،

صدقات، اوراد، اذکار اور ہر طرح کی نیکیاں موجود ہوں گی مگر قیامت کے دن تمام طالبانِ حق کو دے دی جائیں گی پھر بھی حق ادا نہ ہونگے پھر حق والوں کے گناہ اس پر ڈالے جائیں گے اور وہ اس قدر اعمال کے باوجود جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

بعض لوگ عطائے الٰہی کو اپنی کوشش و تدبیر کا نتیجہ سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی جب دُعا کرتے ہیں تو قبول نہیں کی جاتی کیونکہ ان پر تنگی قُدرت کی طرف سے مُسلّط کی گئی ہے۔ دُعا تضرع وزاری کے ساتھ کی جائے۔ دُعا میں جلدی نہ کی جائے۔ قبولیت میں دیر ہو تو گھبرائیں نہیں اور نہ ہی شکایت کریں کہ۔ اس میں مانگنے والے کی کوتاہی ہے یا ظرف کی کمی یا یہ کہ اس کا قبول ہونا بہتر نہ ہو جس کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں عطا کی کمی نہیں۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "دُعا سے عاجز نہ ہو کوئی شخص دُعا کے ساتھ ہلاک نہ ہو گا۔" اللہ عزّوجلّ کی قُدرتِ کاملہ اور اپنے عجز، احتیاج اور کوتاہیوں پر نظر رکھے۔ بعض مرتبہ دُعا کا ثواب آخرت کے لیئے دینا منظور ہوتا ہے۔ بعض مرتبہ بلائیں رَد فرما دی جاتی ہیں۔

زبان سے دُعا کریں اور دِل میں اس کے وعدہ کرم پر نظر رکھیں، وہ مالک ہے، تابع نہیں ہے حاکم ہے محکوم نہیں ہے، بے نیاز ہے مجبور

نہیں ۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں : " اللہ کے احکام بجانہ لانا اور اپنے مطلب
کی جائز ناجائز قبولیت پر اصرار بے حیائی ہے انصاف نہیں ، ایسوں
کے لیے کہا جائے کہ اے بے شرمو ! بے حیاؤ ! ذرا اپنے گریبان میں
مُنہ ڈالو ۔ اگر کوئی تمہارا برابر والا دوست تم سے ہزار بار کچھ کام اپنے
کہے اور تم اس کا ایک کام نہ کرو تو اپنا کوئی کام اس سے کہتے ہوئے
اوّل تو آپ شرماؤ گے کہ ہم نے اس کا کام ہی نہیں کیا تھا اب کس مُنہ
سے کہیں اور اگر غرض دیوانی ہوتی ہے کہدیا اور اس نے نہ کیا تو اصلاً
محل شکایت نہ جانو گے ، کہ ہم نے کب کیا تھا جو وہ کرتا ، اب جانچو کہ تم
مالک علی الاطلاق عز جلالہ ' کے کتنے احکام بجالاتے ہو ؟
اس کے احکام بجانہ لانا اور اپنی درخواست خواہی نخواہی قبول چاہنا
کیسی بے حیائی ہے ۔ ! او احمق پھر فرق دیکھ ! اپنے سر سے پاؤں
تک نظر غور کر ! ایک ایک روئیں میں ہر وقت ہر آن کتنی کتنی ہزار در
ہزار بے شمار نعمتیں ہیں ۔ تُو سوتا ہے اُس کے معصوم بندے تیری
حفاظت کو پہرا دیتے ہیں ۔ تو گناہ کرتا ہے اور سر سے پیر تک صحت و
عافیت ، بلاؤں سے حفاظت ، کھانے کا ہضم ، فضلات کا دفع ، خون
کی روانی ۔ و اعضائیں طاقت ، آنکھوں میں روشنی ، بے حساب ،
بے مانگے ، بے چاہے تجھ پر اُتر رہی ہیں ۔ پھر اگر تیری بعض خواہشیں

عطا نہ ہوں تو تو کس منہ سے شکایت کرتا ہے؟ تو کیا جانے تیرے لئے بھلائی کس میں ہے؟ تو کیا جانے کیسی سخت بلا آنے والی تھی؟ اس دُعا نے دفع کی، تو کیا جانے کہ اس دُعا کے عوض کیسا ثواب تیرے لئے ذخیرہ ہو رہا ہے؟ اس کا وعدہ سچا ہے اور قبول کی یہ تینوں صورتیں ہیں جن میں ہر پہلی پچھلی سے اعلیٰ ہے۔ ہاں بے اعتقادی آئی تو یقین جان کہ مارا گیا اور ابلیس لعین نے تجھے اپنا سا کر لیا۔

سگانِ دُنیا کے اُمیدواروں کو دیکھا جاتا ہے کہ تین تین برس تک اُمیدواری میں گذارتے ہیں، صبح و شام ان کے دروں پر دوڑتے ہیں اور وہ ہیں کہ رُخ نہیں ملاتے بار نہیں دیتے، جھڑکتے، دل تنگ ہوتے، ناک بھوں چڑھاتے ہیں۔ اُمیدواری میں لگایا تو بیگار ڈالی، یہ حضرات گرہ سے کھاتے ہیں، بیکار بیگار کی بلا اُٹھاتے ہیں، اور وہاں برسوں گذریں، ہنوز روزِ اوّل ہے مگر یہ نہ اُمیدیں توڑیں نہ پیچھا چھوڑیں اور احکم الحاکمین، اکرم الاکرمین عز جلالہ، کے دروازے پر آتا ہی کون ہے اور آئے بھی تو اُکتاتے گھبراتے کل کا ہوتا آج ہو جائے، ایک ہفتہ کچھ پڑھتے گذرا اور شکایت ہونے لگی: صاحب! پڑھا تو تھا، کچھ اثر نہ ہوا! یہ احمق اپنے لئے اجابت کا دروازہ خود بند کر لیتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: یُسْتَجَابُ لاحدکم مالم یعجل یقول دعوت

فلم یستجب لی ۔ ترجمہ: تمہاری دُعا قبول ہوتی ہے جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دعا کی تھی قبول نہ ہوئی ۔" پھر بعض تو اس پر ایسے جامے سے باہر ہو جاتے ہیں کہ اعمالِ ادعیہ کے اثر سے بے اعتماد بلکہ اللہ عزوجل کے وعدہ و کرم سے بے اعتماد" والعیاذ باللہ الکریم الجواد "

دُعا عجیب نعمت ہے! اور عمدہ دولت! کہ پروردگار تقدس و تعالیٰ نے اپنے بندوں کو کرامت فرمائی ۔ حل المشکلات میں اس سے زیادہ مؤثر کوئی چیز نہیں ۔ دفع بلا و آفت میں بھرپور دُعا کے وقت اللہ عزّ جلالہٗ کو اس کے محبوب ناموں سے پکاریں جیسے یا ارحم الرّاحمین ۳ بار، یا ربّنا ۵ بار، یا ذوالجلال والاکرام ۳ بار، یا ربّ ۳ بار، وغیرہ۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں: "جس کو دُعا کی توفیق دی جاتی ہے، دروازے بہشت کے کھولے جاتے ہیں۔

فرمایا گیا: وَاسئلوا اللہ من فضلِہٖ ۔ ترجمہ: "اللہ سے اُس کے فضل کا سوال کرو۔" اور فرمایا: فاذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون۔ ترجمہ: "دُعا بہت مانگو کہ بلا سے نجات پاؤ۔"

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: فلولا اذ جاءھم باسنا تضرعوا و لکن قست قلوبُھم ۔ ترجمہ: "تو کیوں نہ ہُوا کہ جب ہماری طرف سے سختی آئی تھی گڑگڑاتے لیکن سخت ہو گئے دِل اُن کے۔" اس آیت

سے قبولیت میں دیر پر بھی مایوسی و ترکِ دُعا کرنا عذاب باری تعالیٰ کو دعوت دینا ہے۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ عام عذاب نازل نہیں فرماتا جب تک لوگوں کے سامنے کھُلے طور پر گناہ کئے جائیں اور لوگ قادر ہونے کے باوجود منع کریں نہ روکیں نہ ٹوکیں۔ آج کل شدید بُرائیاں کھُلے بندوں ہوتی ہیں اور کوئی نہیں ٹوکتا اسی لئے نئی نئی آفات نازل ہوتی ہیں۔

ایک دوسری حدیث پاک میں ہے: "جب بازاروں کی تعمیر نمایاں ہونے لگے اور روپیہ جمع کرنے پر نکاح کریں یعنی نکاح کیلئے بجائے دیانت تقویٰ اور دینداری کے، مال کی رعایت ہو تو حق تعالیٰ چار چیزیں مسلط فرماتا ہے: قحط، ظالم بادشاہ، خائن حاکم، دشمنوں کا حملہ۔ ان پیشین گوئیوں کے باوجود یہ ہمارا اپنا ظلم ہے کہ دیدہ دانستہ خود کو ہلاکت میں دھکیل رہے ہیں۔ خود خسارے والے کام کرتے ہیں اور غلط اُمیدیں لگائے رہتے ہیں۔ احکامِ الٰہی کی کیسی بے دردی اور جرأت سے نافرمانی کرتے ہیں، گناہ کبیرہ عادت ثانیہ بن گئے ہیں جیسے عُریانی، نوجوان لڑکے لڑکیوں کا خلط ملط، گانوں سے رغبت، عورتوں کا ڈرامے دیکھنا، عُریاں فلمیں دیکھنا، نماز روزے سے بے اعتنائی وغیرہ وغیرہ۔

خلق کے مطالبات گردن پر لے کر دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھانا ایسا ہے جیسے کوئی شخص بادشاہ کے حضور بھیک مانگنے جائے اور حالت یہ ہو کہ چاروں

طرف سے لوگ اس سے چمٹے ہوئے داد و فریاد کا شور کر رہے ہوں۔ اِسے گالی دی، اُسے مارا، اِس کا مال لیا، اُسے لُوٹا۔ غور کرے، اس کا یہ حال قابلِ عطا و نوال ہے یا لائقِ سزا و نکال (حسبنا اللہ ذو الجلال)

جو کریم کا احسان نہیں مانتا لائقِ عطا نہیں مستوجب سزا ہے۔ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے: مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا۔ ترجمہ: "جو ہماری یاد سے مُنہ پھیرے اس کے لئے تنگ زندگی ہے" حالانکہ وہ خود فرماتا ہے: فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ۔ ترجمہ: "ہم کیا اچھے قبول کرنے والے ہیں" تو قبول نہ فرمانا بندے کی خطا سے ہُوا۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ گناہ گار عاجز بندوں کو، اپنی بارگاہ میں حاضر ہوتے، اپنا پاک متعالی نام لیتے، اپنی طرف مُنہ کرنے اور پکارنے کی ہم کو اجازت دیتا ہے۔ لاکھوں مرادیں اس فضل عظیم پر نثار!

اعلیٰحضرت فرماتے ہیں: "او بے صبرے! ذرا بھیک مانگنا سیکھ! اس آستانِ رفیع کی خاک پر لوٹ جا، اور لپٹا رہ اور ٹکٹکی بندھی رکھ کہ اب دیتے ہیں اب دیتے ہیں بلکہ اسے پکارتے، اس سے مناجات کرنے کی لذت میں ایسا ڈوب جا کہ ارادہ و مراد کچھ یاد نہ رہے۔ یقین جان کہ اس دروازے سے ہرگز محروم نہ پھرے گا۔"

اہلِ سلسلہ سے اوراد۔و۔ وظائف کی اجازت بھی قبولیت سے

قوی تعلق رکھتی ہے۔ اہلِ سلسلہ کی اجازت کا تعلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اجازت سے جاکر ملتا ہے جو ایک عظیم نعمت و برکت کی بات ہے۔ ایسی اجازت کے بعد رجعت کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ایسے بیعت و اجازت کے سلسلے جو درمیان میں بد عقیدگی، گمراہی یا بداعمالی کی وجہ سے منقطع ہو جاتے ہیں وہ ناقابلِ اعتمادی کے ساتھ ساتھ، برکات و کامرانی کی منزل سے دُور ہیں۔ ایسی اجازتیں فیض یابی و کامیابی سے دُور ہونے کے علاوہ نقصان رجعت کا باعث ہو سکتی ہیں، جس سے بچنے کی کوشش ضروری ہے۔ اسی طرح بعض ادارے صرف تجارتی اغراض کے تحت اوراد و وظائف کی کتابیں بلا سند و اجازت چھاپتے ہیں۔ غیر معتبر ہیں اور ان میں بھی رجعت کا اندیشہ ہے۔

اس معاملہ میں بھی اعلیٰحضرت کی تحقیق، اہلِ سلسلہ سے قوی و اکمل تعلق کے ساتھ ساتھ انتخاب، نسبتِ فیض و عالم باعمل ہونا ایک گرانقدر نعمت ہے۔ اسی لئے ان اوراد کی مداومت سے بلندیٔ درجات کے ساتھ ساتھ دینی و دُنیاوی کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہونے کی زیادہ قوی اُمید ہے۔ اللہ تعالیٰ عمل کرنے اور اس کی مداومت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثمّ آمین۔

یہ بھی نامناسب ہوگا کہ جناب حضرت علامہ مفتی احمد میاں برکاتی صاحب کا شکریہ ادا نہ کیا جائے اور جزائے خیر کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا نہ کی جائے کیونکہ انہوں نے باوجود انتہائی مصروفیات کے تعاون خاص فرما کر عربی عبارات کا ترجمہ فرما کر عوام کے لئے آسانی فرمادی اور ممنون ہونے کا موقع دیا۔ اللہ تعالیٰ اس کی جزائے خیر دونوں جہاں میں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین!

حامد حسین قریشی رضوی قادری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حامدا لمن جعل الدعاء عبادة بل مخ العبادة وامر،
بادعونی عباده والزمه بوعده الاجابه ومن دعاربه
لبیك یا عَبدِی اَجابه قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ
اِذَا دَعَانِ فَاِنَّهٗ سَمِیْعٌ مُجِیْبٌ وَمُصَلِّیًا وَمُسَلِّمًا عَلٰی
مَنِ اخْتَارَ دَعْوَتَهُ الْمُسْتَجَابَةَ لِیَوْمِ الْمَثَابَةِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
وَاَصْحَابِهٖ مَا اَنْهَلَ الدِّیَمُ من السحابه۔ امین ٥
حمدؔ اُس کے وجہ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم والیٔ اعظم محمد رسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بندگان بارگاہِ عالم پناہ میں کیا
ہمارے ہاتھ میں حضور پُرنور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامنِ کرم

لہ حضور پُرنور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہر زواہر
جمل در مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے۔ دل نے نہ چاہا ان الفاظ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو
انہیں بجنسہٖ نقل کرکے یہیں تک تھے جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا۔ اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز
فرمایا تھا۔ تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا ــــــ گدائے آستانہ قدسیہ حضور فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ

دیا۔ اپنے اولیأ ہمارے مشائخ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا و مولیٰ حضور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیا والا رب کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے۔ ہمیں خود حکم دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا۔ فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَاءِ فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ أَنْ يَّبْرَمَ بارگاہِ کرم سید اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم سے حضور پر نور سیدنا اعلیٰحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور اذکار و اشغال درِ مکنون کی طرح خاندان عالیہ میں مخزون تھے، برادرانِ اہلِ سنت و خواجہ تاشان قادریت رضویت کے لئے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی برکتوں سے مالا مال ہو گا۔ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی برکت سے تمام اہلِ سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین

دُنیا کا مسافر

مصنف
محمد بلال قادری

ناشر
سادات پبلی کیشنز لاہور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے۔ اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا، صبح کا پڑھنا ہو گیا۔ یوں ہی دوپہر ڈھلے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

(۱) سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ــــــ ایک ایک بار

ترجمہ: پاک ہے اللہ ہر عیب سے اور تعریف اسی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی قوت نہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اس نے نہ چاہا، نہ ہوا میں خوب جانتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

(۲) آیت الکرسی ایک بار اور اس کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۙ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ــــــ ایک بار

ترجمہ: یہ کتاب اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو عزت والا، علم والا، گناہ

بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب کرنیوالا بڑے انعام والا ہے۔
اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کی طرف پھرنا ہے۔

(۳) تینوں قُل تین تین بار۔ ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے۔ صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ:۔ تم فرماؤ وہ اللہ ہے، وہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اُس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہُوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ: تم فرماؤ میں اُس کی پناہ لیتا ہُوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ؏

ترجمہ:۔ تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب، سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا، اس کے شر سے جو دل میں برے خطرے ڈالے اور دبک رہے، وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی۔

(۴) بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَسُوۡقُ الۡخَيۡرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا يَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ـــــ تین تین بار

اس کا فائدہ:۔ سات چیزوں سے پناہ ہے۔ ۱۔ جلنا، ۲۔ ڈوبنا، ۳۔ چوری ۴۔ سانپ، ۵۔ بچھو، ۶۔ شیطان، ۷۔ سلطان۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ جو اللہ چاہے، خیر کو اللہ ہی لاتا ہے جو اللہ چاہے، برائی کو اللہ ہی پھیرتا ہے جو ـــــ اللہ چاہے، جو بھی نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے جو اللہ چاہے، سوائے اللہ کے کوئی طاقت و قوت نہیں۔

(۵) اَعُوۡذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ تین تین بار

فائدہ: سانپ، بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

ترجمہ: میں ہر شر سے اللہ کے اُن کلمات کی پناہ میں آتا ہوں جو پورے کامل ہیں۔

⑥ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ ——— تین تین بار

فائدہ: زہر و ضرر سے امان ہے۔

ترجمہ: اللہ کے اُس (پاک) نام کے ساتھ، کہ جس کے نام کی برکت سے زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

⑦ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا۔ تین تین بار

فائدہ: اللہ عزوجل کے کرم پر ہے کہ روزِ قیامت اُسے راضی کرے۔

ترجمہ: میں راضی ہوا اس پر کہ اللہ رب ہے، اسلام دین ہے، اور ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی و رسول ہیں۔

⑧ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ——— دس دس بار

فائدہ: ہر بلا و مکر سے محفوظی، حدیث پاک میں سات سات بار فرمایا، حضور سیدنا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ سے دس دس بار آیا۔ فقیر کا اسی پر عمل ہے۔ اسے بحمدہٖ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے۔ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

⑨ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝
يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ ـــــ ایک ایک بار

فائدہ: جس کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا اُن سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

ترجمہ: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اُسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں، اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو، وہ زندہ کو نکالتا ہے مُردے سے اور مُردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جِلاتا ہے اس کے مرنے کے بعد اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے۔

(۱۰) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَ
مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ـــــ ایک ایک بار

فائدہ: شیطان و جن و آفات سے محفوظی۔

ترجمہ: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ! کوئی معبود نہیں سوا اس کے، عزت والے عرش کا مالک، اور جو اللہ کے سوا کسی دوسرے خدا کو پوجے، جس کی اُس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے

یہاں ہے، بے شک کافروں کو چھٹکارا نہیں ہے، اور تم عرض کرو اے
میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

(۱۱) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ
تین بار پھر ——— هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

فائدہ: ایک بار صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے استغفار
کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔

ترجمہ: اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جو سننے والا جاننے والا ہے، شیطان مردود
سے ——— وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی
معبود نہیں، ہر چھپے اور کھلے کا جاننے والا، وہی ہے بڑا مہربان
رحمت والا، وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ، نہایت
پاک، سلامتی دینے والا، امان بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، عزت
والا، عظمت والا، تکبر والا، اللہ کو پاکی ہے ان کے ہر شرک سے۔
وہی ہے اللہ، بنانے والا، پیدا کرنے والا، ہر ایک کو صورت دینے

والا، اسی کے ہیں سب اچھے نام، اسی کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

⑫ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَّعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ ——— تین تین بار

فائدہ: خاتمہ ایمان پر ہو۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کوئی بھی ایسی چیز شریک ٹھہرائیں جسے ہم جانتے ہیں اور ہم تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، اس چیز کے لئے کہ جسے ہم نہیں جانتے۔

⑬ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ ——— تین تین بار

فائدہ: دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں۔

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اپنے دین پر رہوں، اللہ کے نام کے ساتھ میری جان اور میری اولاد اور میرے گھر والے اور میرا مال (محفوظ رہیں)

⑭ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ——— ایک ایک بار

فائدہ: صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو، تو شب بھر

کی۔ شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی کہے۔ فقیر اس کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ زائد کرتا ہے۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! جو کچھ بھی نعمت، یا تیری مخلوق میں سے کوئی بھی میرے لئے صبح کو ظاہر ہوا ہے وہ سب تیری طرف سے ہے۔ تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تو تیرے ہی لئے تعریف اور تیرے ہی لئے شکر۔ شام کو دعا پڑھے تو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی پڑھنے میں ترجمہ یوں کرے:

"میرے لئے شام کو ظاہر ہوا ہے۔"

اضافی دعا کا ترجمہ یہ ہے:۔

"کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھ کو۔ بیشک مجھ سے بے جا کام ہوا۔"

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ جَلِیْلِ الشَّانِ عَظِیْمِ الْبُرْهَانِ شَدِیْدِ السُّلْطَانِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ایک ایک بار

فائدہ:۔ شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے۔

ترجمہ:۔ اللہ کے نام کے ساتھ جو بزرگ شان والا، بڑی دلیل والا، سخت قوت والا، جو اللہ نے چاہا، ہوا، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، شیطان مردود سے۔

(۱۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ـــــ چار چار بار

فائدہ:۔ ہر بار چہارم حصۂ بدن دوزخ سے آزاد ہو۔

شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَيْتُ کہے۔

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں نے صبح کی اس حال میں کہ میں تجھے گواہ بناتا اور تیرے عرش کے اٹھانے والے (فرشتوں) کو گواہ بناتا ہوں اور تیرے (تمام) فرشتوں کو اور تیری (تمام) مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ (معبودِ حقیقی) ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ بے شک محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے خاص بندے اور رسول ہیں۔

شام کو اَمْسَيْتُ کہے تو ترجمہ یوں کرے: "میں نے شام کی"

(١٧) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ ـــــ ایک ایک بار

فائدہ:۔ گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کیا۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تیرے ہی لئے تعریف ہے ایسی تعریف جو تیری

ہمیشگی کے ساتھ مسلسل جاری ہے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے ایسی تعریف جو غیر فانی ہے تیرے دوام کے ساتھ، اور تیرے ہی لئے ایسی حمد ہے کہ جس کی کوئی انتہا نہیں سوائے تیری مشیت کے اور تیرے ہی لئے تعریف ہے۔ ایسی تعریف جو ہر آنکھ کے پلک جھپکتے وقت اور ہر جان کے سانس لیتے وقت ہے۔

(۱۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

ایک ایک بار

فائدہ: غم و الم سے بچے۔ ادائے قرض کے لئے گیارہ گیارہ بار پڑھے۔

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں غم اور فکر سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں قرض کے غلبہ اور لوگوں کے مغلوب کرنے سے۔

(۱۹) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ۔ ایک ایک بار

فائدہ:۔ سب کام بنیں۔

ترجمہ:۔ اے حیّ، اے ہمیشہ سے قائم رہنے والے بے مثل و باہمتا، تیری ہی رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں، تو تو مجھے ایک لمحہ بھی میرے

اور پر نہ چھوڑ اور میرے لیے پورے معاملہ کو بہتر بنا دے۔

(۲۰) اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى اخْتِيَارِيْ۔

سات سات بار

فائدہ: دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! میرے لئے بہتر چیز پسند فرما دے اور مجھے چن لے اور میرا معاملہ میرے اختیار میں نہ کر۔

(۲۱) سید الاستغفار اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ط اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ایک ایک بار - یا - تین تین بار

فائدہ: گناہ معاف ہوں اور اس دن یا رات کو مرے تو شہید۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر ہوں، جو میری طاقت میں ہے، میں تیری پناہ میں آتا ہوں ہر اس برائی سے جو میں نے خود کی ہے، اور تیرے ہی لئے (تیری طرف) لوٹاتا ہوں تیری اس نعمت کو جو تو نے مجھے دی اور تیرے حضور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں تو تو میری مغفرت فرما دے

کہ بیشک گناہوں کو تیرے سوا کوئی نہیں بخشتا۔

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے:

وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ۔

فائدہ: اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

زائد الفاظ کا ترجمہ: اور ہر مسلمان مرد و عورت کی مغفرت فرمادے۔

۲۲ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔ سو، سو بار

فائدہ: دنیا میں فاقہ نہ ہو، قبر میں وحشت نہ ہو۔ حشر میں گھبراہٹ نہ ہو۔

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو بادشاہ، حق اور ظاہر ہے۔

صرف صبح

۱ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ گیارہ بار

فائدہ:۔ ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے۔

ترجمہ:۔ اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا ہے۔ اور اللہ کے سوا کوئی طاقت و قوت نہیں جو بلند، عظیم ہے۔

۲ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ گیارہ بار

فائدہ: اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کرے۔

ترجمہ: (اے نبی) کہہ دیجئے کہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ کوئی اس سے پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔ (کنز الایمان)

۳ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآاِلٰہَ اِلَّآاَنْتَ ۔ اکتالیس بار ۴۱

فائدہ:۔ اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

ترجمہ:۔ اے زندہ، اے ہمیشہ قائم رہنے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

۴ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ ۔ تین تین بار

فائدہ:۔ جنون، جذام، برص و نابینائی سے بچے۔

ترجمہ:۔ پاک ہے اللہ ہر عیب سے، عظمت والا، اور اسی کو حمد ہے۔

۵ تلاوت قرآن عظیم، کم از کم ایک پارہ حتی الامکان طلوع شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے کہ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے، تلاوت بھی مکروہ ہے۔

۶ دلائل الخیرات، ایک حزب۔

۷ شجرہ شریف۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعد طلوع

پانچوں نمازوں کے بعد

۱ آیۃ الکرسی ایک ایک بار

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗۤ اِلَّا
بِاِذْنِہٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا ۚ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

فائدہ :- مرتے ہی جنت میں داخل ہو۔

ترجمہ :- اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور اوروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بغیر اس کے حکم کے، جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اور اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں زمین و آسمان اور اُسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

٢ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔
تین تین بار

فائدہ :- گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔

ترجمہ :- میں اللہ سے مغفرت چاہتا ہوں۔ وہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ زندہ، ہمیشہ سے قائم رہنے والا اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

٣ تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ٣٣ بار

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار ۔ اخیر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۔ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ط ایک بار

فائدہ :۔ اُس دن تمام جہان میں کسی کا عمل اُس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا
مگر جو اُس کے مثل پڑھے۔

ترجمہ :۔ اللہ ہر عیب سے پاک ۔ تمام تعریف اللہ کے لئے ۔ اللہ
ہر چیز سے بڑا ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اُس کا کوئی
شریک نہیں ۔ اسی کے لئے بادشاہت ہے ۔ اسی کے لئے حمد ہے اور وہ
سب کچھ کر سکتا ہے ۔

۴ ماتھے پر داہنا ہاتھ رکھ کر : بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّی الْھَمَّ وَالْحُزْنَ ۔

فائدہ :۔ ہر غم و پریشانی سے بچے ۔ فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے :
" وَعَنْ اَھْلِ السُّنَّۃِ ط "

ترجمہ :۔ اللہ کے نام کے ساتھ ! وہ کہ کوئی معبود نہیں ، مگر وہی ، بہت مہربان
رحمت والا ، اے میرے پروردگار مجھ سے فکر اور غم دُور فرما دے ۔
(یہ بھی کہے) " اور ہر سُنی سے بھی "

۵ **پنج گنج قادریہ صغیر** برکات بے شمار ہیں :

بعد نماز فجر : یَا عَزِیْزُ یَا اللّٰہُ ، بعد نماز ظہر : یَا کَرِیْمُ یَا اللّٰہُ

بعد نماز عصر: یَاجَبَّارُ یَااللّٰہُ ، بعد نماز مغرب: یَاسَتَّارُ یَااللّٰہُ

بعد نماز عشاء: یَاغَفَّارُ یَااللّٰہُ

سب سو سو بار، اوّل و آخر تین تین بار درود شریف

پنج گنج قادریہ کبیر

بعد نماز فجر

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ:- اے زندہ! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! بے خلل کوئی معبود نہیں سوائے تیرے، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔ ایک سو گیارہ مرتبہ

اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ اور اس کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیۂ کریمہ:

فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔

ترجمہ:- تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی۔ اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو۔

بعد نماز ظہر

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درود شریف تین تین مرتبہ۔

ترجمہ: اے زندہ، اوروں کو زندہ رکھنے والے، میں تیری رحمت کا طلبگار ہوں۔

بعد نماز عصر

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درُود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ:۔ اور ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

بعد نماز مغرب

رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﷺ

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درُود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! بے شک مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربانی والا ہے۔

بعد نماز عشاء

وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔

ایک سو گیارہ مرتبہ، اوّل و آخر درُود شریف تین تین مرتبہ

ترجمہ:۔ اور میں اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں، بے شک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے۔

(منقول از سراج العوارف نور علی نور)

نماز صبح و عصر کے بعد

۱ بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے دس دس بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

فائدہ :- ہر بلا و آفت و شیطان و مکروہات سے بچے۔ گناہ معاف ہوں اُس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں۔

ترجمہ :- اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کو بادشاہی اور اُسی کو حمد ہے، اسی کے دستِ قدرت میں خیر ہے۔ وہ زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔

۲ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۔ سات سات بار

فائدہ :- دوزخ دعا کرے کہ الٰہی! اسے مجھ سے بچا۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! مجھے دوزخ سے امن عطا فرما۔

نمازِ صبح کے بعد

۱ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْءٍ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْاءَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

حَسْبِيَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ ۔ حَسْبِيَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۔
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔

ایک ایک بار یا تین تین بار

فائدہ :- ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دُور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

ترجمہ :- اے میرے پروردگار! ہر مشکل معاملہ میں میری کفایت فرما۔ جیسے تُو چاہے، جہاں سے تُو چاہے، مجھے اللہ کافی ہے میرے دین کے لئے، مجھے اللہ کافی ہے میری دُنیا کے لئے، مجھے اللہ کافی ہے ہر اس چیز کے لئے جو مجھے غم میں ڈالے، مجھے اللہ کافی ہے اس شخص کے لئے جو ناانصافی کرے، مجھے اللہ کافی ہے اس شخص کے لئے جو مجھ سے حسد کرے، مجھے اللہ کافی ہے، اس شخص سے کہ جو میرے ساتھ برائی سے مکر کرے، مجھے اللہ کافی ہے موت کے وقت، مجھے اللہ کافی ہے قبر میں سوال وجواب کے وقت، مجھے اللہ کافی ہے ترازو کے پاس (اعمال وزن ہوتے وقت) مجھے اللہ کافی ہے پُل صراط کے پاس، مجھے اللہ کافی ہے، وہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

۲ بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے۔ یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوع کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گذر جائیں۔ اُس وقت دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پُورے حج و عمرہ کا ثواب لے کر پلٹے۔

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے ہر دو رکعت پر التحیات و درود و دعا اور پہلی۔ تیسری۔ پانچویں سُبحٰنَکَ اللّٰھُمَّ سے شروع ہو اُن میں پہلی دو سنّتِ مؤکدہ ہوں گی باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃ اوابین ہے، اور اللہ اوابین کے لئے غفور ہے۔

شب میں

(یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

۱ سُوْرَۃُ مُلْک : عذابِ قبر سے نجات ہے۔

۲ سُوْرَۃُ یٰسٓ : مغفرت ہے۔

۳ سُوْرَۃُ وَاقِعَہ : فاقہ سے امان ہے۔

۴ سُوْرَۃُ دُخَان : صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہوں۔

بعد نمازِ عشاء

۱ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ؕ

ترجمہ: اے پروردگار! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسے رحمت نازل فرما جیسے کہ تو نے ہمیں اُن پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ؁

ترجمہ:۔ اے پروردگار! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جیسی ان کی شان ہے۔

---

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ؁

ترجمہ:۔ اے پروردگار! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے تو ان کے لئے پسند کرے اور تو راضی ہو۔

---

۴ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ۔

ترجمہ:۔ اے پروردگار! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام روحوں میں روح مقدس پر رحمت نازل فرما۔

---

۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ۔

ترجمہ:۔ اے پروردگار! ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام جسموں میں پاکیزہ جسم پر رحمت نازل فرما۔

---

۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ ؁

ترجمہ:۔ اے اللہ! ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی، تمام قبروں میں قبر انور پر رحمت نازل فرما۔ اللہ! ہمارے آقا و مولا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔

طاق بار جتنا ہوسکے

حصولِ زیارتِ اقدس کے لیے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیم شانِ اقدس کے لیے پڑھے۔ اِس نیّت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت ہو۔ آگے اُن کا کرم بے حد و انتہا ہے ؎

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حیف باشد از و غیرِ او تمنّائے

منہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضورِ اقدس صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی طرف دست بستہ پڑھے۔ یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم اسے دیکھ رہے ہیں۔ اس کی آواز سُن رہے ہیں، اُس کے دل کے خطروں پر مطلع ہیں۔

۲:- اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ اَبَدًا عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ یَا غَوْثُ ــــــــــ ۱۰۰ مرتبہ

فائدہ :- گناہوں کی مغفرت۔ آفات دُنیاوی و اُخروی سے نجات، صفائے قلب۔
ترجمہ :- اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ آپ زندہ اور، اوروں کا قائم رکھنے والا ـــــ اللہ ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بہت مہربان رحمت والا ـــــ اللہ ہے، کوئی معبود نہیں سوا تیرے، پاکی ہے تجھکو، بے شک مجھ سے بے جا (کام) ہوا ـــــ (اے اللہ) درود و سلام اور برکتیں نازل فرما حضرت نبی اُمی صلّی اللہ علیہ وسلّم پر، اُن کی آل پر، اور اُن کے تمام اصحاب پر ـــــ اللہ ہے، اللہ ہے، اللہ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمّد صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم اللہ کے خاص رسول ہیں۔ اے غوث اے غوث اے غوث
(اے فریاد سُننے والے اے فریاد سُننے والے اے فریاد سُننے والے)

سوتے وقت

(۱) آیۃ الکرسی شریف ایک بار۔ جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے۔ اُس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو۔ آسیب و جن کا دخل نہ ہو۔
(۲) تسبیح حضرت فاطمۃ الزہرا۔ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شمار۔
(۳) الحمد شریف و قُل شریف ایک ایک بار ؎

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِكِ

ؔ تینوں قل صفحہ نمبر سے پڑھ لیں اور ایک صفحہ نمبر پر ہے

يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ؑ

ترجمہ: سب خوبیاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا، بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں، ہم کو سیدھا راستہ چلا، راستہ اُن کا جن پر تُو نے احسان کیا، اُن کا نہیں جن پر تیرا غضب ہُوا اور نہ بہکے ہُوؤں کا۔

(۴) ابتدائے سورۂ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور آخر اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے۔ ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

ترجمہ:۔ وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں، اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو، وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور

نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اُٹھائیں، اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب! تمہاری طرف اُترا اور جو تم سے پہلے اُترا اور آخرت پر یقین رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ:۔ رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے، سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو، یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سُنا

اور ہمارا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر۔ اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی۔ اے رب! ہمارے، ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں۔ اے رب ہمارے ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا کہ تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا۔ اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہمارا مولیٰ ہے۔ تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

۵۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے آخر کہف تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی۔

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ۝ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۝ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ۝

ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے، فردوس کے

باغ اُن کی مہمانی ہے، وہ ہمیشہ ان ہی میں رہیں گے، ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔ تم فرمادو: اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی۔ اگرچہ ہم ویسا ہی ایک اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ تم فرماؤ ظاہر صُورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں، مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، تو جسے اپنے رب سے ملنے کی اُمید ہو، اُسے چاہیئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

۶ دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں قُلْ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پوری سورتیں) سُوْرَۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی۔ ایک ایک بار پڑھ کر اُن پر دم کرکے سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں، سارے بدن پہ پھیر لے پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح۔

فائدہ:۔ ہر بلا سے محفوظ رہے۔

۷ سورۃ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پر خاتمہ کرے۔ اُس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کرکے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَاۤ اَنْتُمْ

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

ترجمہ : تم فرماؤ اے کافرو ! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو، اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں، اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا، اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں، تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

سوتے سے اُٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝

ترجمہ : تمام تعریف اللہ کیلئے جس نے ہمیں، ہماری (عارضی) موت کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف (لوٹ کر) جانا ہے۔

فائدہ : قیامت میں بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل کی حمد ہی کرتا اُٹھے۔

ضروری تنبیہ :

اُوپر سے یہاں تک جتنی دُعائیں لکھی گئی ہیں ہر ایک کے اوّل وآخر درُود شریف پڑھنا بہت ضروری ہے۔

تہجد

فرض عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صُبح سے پہلے جس وقت آنکھ کُھلے، اگر رات کے نو بجے یا جاڑوں میں جب

پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے۔ وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے۔ تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہے اور معمول مشائخ ۱۲ رکعت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے اور بہتر یہ کہ جتنا قرآن یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے۔ اگر کُل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے زیادہ ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختم قرآن مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ جہر چہار ضربی

چار زانو بیٹھے۔ بائیں زانو کی رگ کیماس داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی اُنگلی میں دبا لے۔ پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے محاذی لا کر لا کا لام یہاں سے شروع کر کے داہنے گھٹنے کے محاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے۔ اب یہاں سے اِلٰہَ کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف داہنے شانے تک کھینچتا لے جائے۔ اور ہ داہنی طرف خوب منہ پھیر کر کہے پھر وہاں سے اِلَّا اللّٰہُ ہ بقوت دل پر ضرب کرے۔ سو بار یا جب قوت کم سے شروع کرے پھر حسب طاقت و فرصت بڑھاتا جائے۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہہ لے تسکین

پائے گا۔ ایسے وقت اور ایسی جگہ ہو کر ریا نہ آئے، کسی نمازی، ذاکر، مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ ریا آتا ہے تو نہ چھوڑے بلکہ خیالِ ریا کو دفع کرے۔ اللہ عزوجل کی طرف اُس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ریا دفع ہو گا۔

ذکرِ خفی

دوزانو آنکھیں بند کیے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے۔ ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے، اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے۔

۱ سر جھکا کر ناف سے لا کا لام نکال کر سر بتدریج اُوپر اُٹھاتا ہُوا اِلٰہ کی ہ دماغ تک لے جائے اور معاً اِلَّا اللہ کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کر کے اُس کی ضرب ناف خواہ دل پر کرے۔

۲ اسی طور پر لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اس میں دوسرا جز اِلَّا ھُوَ ہو گا۔

۳ صرف اِلَّا اللہُ کا پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر اِلَّا ال دماغ تک لے جائے اور معاً لاٰہ وہاں سے اُتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

۴ فقط اللہُ، پہلا ہمزہ ناف سے شروع کر کے لا کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور ہ کی ضرب کرے۔

۵ محض اَللہُ، بسکون ہ۔ پہلا ہمزہ ناف سے اُٹھا کر لام دماغ تک اور

لا کی ضرب۔ اسے تو بار شروع کر کے حسب وسعت ہزاروں تک پہنچائے۔
ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے۔ یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اخفا کرتے ہیں رموز میں رکھتے ہیں۔ فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاس انفاس

انہیں پانچ طریقوں میں سے جسے چاہے، ہر سانس کی آمد و رفت میں کھڑے، بیٹھے، چلتے، پھرتے، وضو بے وضو بلکہ کوئی ضروری کام کرتے کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دُور، رو بہ مکان شیخ اور اگر وصال ہو چکا ہو تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے۔ محض خاموش، باادب، بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر ..... فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اس تصور کو

بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلّف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی۔ اور اس راہ میں جو مشکل اُسے پیش آئے گی، اُس کا حل بتائے گی۔

تنبیہہ : اذکار و اشغال میں مشغول سے پہلے اگر قضا نمازیں یا روزے ہوں تو ان کا ادا کرلینا جس قدر ممکن ہو نہایت ضروری ہے۔ جس پر فرض باقی ہو اُس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔

نوٹ : اذکار و اشغال کے لیے تین بدرقوں کی ضرورت ہے :

۱۔ تقلیلِ طعام (کم کھانا)

۲۔ تقلیلِ کلام (کم بولنا)

۳۔ تقلیلِ منام (کم سونا)

وَبِاللّٰہِ التَّوفِیق۔

فقیر احمد رضا قادری غفرلہٗ

پنجم محرم الحرام ۱۳۳۸ھ

سُنّی مسلمانوں کے دین و دُنیا کا بھلا

لازوال دولت اور بہت آسان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

صَلٰوةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ترجمہ:- اللہ پڑھے، غیب بتانے والے (نبی) پر درود بھیجے۔ اللہ اُن پر درود و سلام بھیجے۔ اے اللہ کے رسُول آپ پر درود و سلام ہو۔

طریقہ:- بعد نمازِ جُمعہ مجمع کے ساتھ

مدینہ طیبہ کی طرف منہ کر کے دست بستہ کھڑے ہو کر ۱۰۰ سو بار پڑھیں لیکن جہاں نمازِ جُمعہ نہ ہوتی ہو وہاں جُمعہ کے دن نمازِ صبح یا خواہ ظہر یا عصر کے بعد پڑھیں۔ جو کہیں اکیلا ہو تنہا پڑھے۔ یونہی عورتیں اپنے اپنے گھروں میں پڑھیں۔

فوائد:- اس کے چالیس ۴۰ فائدے ہیں جو صحیح اور معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں۔ یہاں ذکر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص رسُول اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلّم سے محبّت رکھے گا جو ان کی عظمت تمام جہان سے زیادہ دِل میں رکھے گا۔ جو اُن کی شان گھٹانے والوں سے، اُن کے ذکرِ پاک مٹانے والے سے دُور رہے گا

دل سے بیزار ہو گا۔ ایسا جو کوئی مسلمان اسے پڑھے گا اُس کیلئے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے بعض درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) اس کے پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ تین ہزار رحمتیں اُتارے گا۔

(۲) اُس پر دو ہزار بار اپنا سلام بھیجے گا۔

(۳) پانچ ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھے گا۔

(۴) اُس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائے گا۔

(۵) اُس کے پانچ ہزار درجے بلند کرے گا۔

(۶) اُس کے ماتھے پر لکھ دے گا کہ یہ منافق نہیں۔

(۷) اُس کے ماتھے پر تحریر فرمائے گا کہ یہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(۸) اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دِن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

(۹) اُس کے مال میں ترقی دے گا۔

(۱۰) اُس کی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا۔

(۱۱) دشمنوں پر غلبہ دے گا۔

(۱۲) دِلوں میں اُس کی محبت رکھے گا۔

(۱۳) کسی روز خواب میں برکت زیارت اقدس سے مشرف ہو گا۔

(۱۴) ایمان پر خاتمہ ہو گا۔

(۱۵) قیامت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

اس سے مصافحہ کریں گے۔

(۱۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ وسلم کی شفاعت اس کے لیے واجب ہو گی۔

(۱۷) اللہ عزوجل اُس سے ایسا راضی ہو گا کہ کبھی ناراض نہ ہو گا۔

(۱۸) پانچ ہزار فرشتے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام لے کر بارگاہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں عرض کریں گے "یا رسول اللہ ! فلاں بن فلاں حضور پر درود و سلام عرض کرتا ہے۔" حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مرتبہ کے درود و سلام پر فرمائیں گے: "فلاں بن فلاں پر میری طرف سے سلام، اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں۔"

(۱۹) جتنی دیر اس میں مشغول رہے گا، اللہ کے معصوم فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے۔

(۲۰) اللہ تعالیٰ اُس کی تین سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ دو سو دس حاجتیں آخرت کی اور نوّے حاجتیں دُنیا کی۔

(۲۱) اُس کا دِل منوّر ہو گا۔

(۲۲) قبر و حشر کے ہولوں سے پناہ میں رہے گا۔

(۲۳) قیامت کے دِن عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہو گا جس دن اُس کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا۔

(۲۴) رسُول اللہ صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم قیامت کے دن اس کے گواہ ہوں گے۔

(۲۵) میزان میں اُس کی نیکیوں کا پلہ بھاری ہوگا۔

(۲۶) قیامت کے دن پیاس سے محفوظ رہے گا۔

(۲۷) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہوگی۔

(۲۸) صراط پر آسانی سے گذرے گا۔

(۲۹) قبر و حشر میں اُس کے لیے نُور ہوگا۔

(۳۰) رسُول اللہ صَلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم سے نزدیک ہوگا۔

مجمع کا حکم بھی حدیث میں ہے اور اس کے فوائد یہ ہیں:

(۳۱) زمین سے آسمان تک فرشتے ان کے گرد جمع ہو کر سونے کے قلموں سے چاندی کے ورقوں پر اُن کا دُرُود لکھیں گے۔

(۳۲) اُن سے کہیں گے۔ ہاں ذکر کرو، اللہ تم پر رحمت کرے۔ زیادہ کرو اللہ تمہیں زیادہ دے۔

(۳۳) جب یہ مجمع دُرُود شروع کرے گا تو آسمان کے دروازے اُن کے لیے کھول دیئے جائیں گے۔

(۳۴) اُن کی دُعا قبول ہوگی۔

(٣٥) حوران عین اُنہیں نگاہِ شوق سے دیکھیں گی۔

(٣٦) اللہ عزوجل ان کی طرف متوجہ رہے گا یہاں تک کہ یہ متفرق ہوجائیں اور باتیں کرنے لگیں۔

(٣٧) رحمتِ الٰہی اُنہیں ڈھانپ لے گی۔

(٣٨) سکینہ اُن پر اُترے گا۔

(٣٩) اللہ عزوجل عالم بالا میں ان کا ذکر فرمائے گا۔

(٤٠) سارا مجمع بخش دیا جائے گا۔ اُن کی برکت اُن کے ہم نشین کو بھی پہنچے گی۔ وہ بدبخت نہ رہے گا۔

کل ذٰلِکَ علی فضل اللہ واللّٰہ ذوالفضل العظیم

اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس
درود شریف کی تمام سُنّیوں کے لیے
اجازت فرمائی ہے بشرطیکہ بدمذہبوں
سے بچیں ——— فقط

دُعائے عقیقہ

پیدائش سے ساتویں دِن عقیقہ کرنا مسنُون ہے کہ بچّے کے سر کے بال مونڈے جائیں۔ اُسی وقت قُربانی کی جائے۔ اگر لڑکا ہو تو دو بکرے اور لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کرے اور عقیقہ سے پہلے نام رکھ لیا جائے کہ بوقت ذبح کرنے قُربانی کے دُعا میں نام کی ضرورت ہوتی ہے۔

لڑکے عقیقہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ ابْنِيْ (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے)
دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهٖ وَ
عَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ.
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّابْنِيْ مِنَ النَّارِ وَتَقَبَّلْهَا
مِنْهُ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ
اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ صَلَاتِيْ
وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَاشَرِيْكَ
لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

ترجمہ: الٰہی! یہ میرے بیٹے (یہاں پر لڑکے کا نام لیا جائے) کے عقیقہ کا جانور ہے، جانور کا خون بیٹے کے خون کے بدلے، اِس کا گوشت اُس کے گوشت کے بدلے، اِس کی چربی، ہڈی اُس کی چربی، ہڈی کے بدلے اور اِس کی کھال اُس کی کھال کے بدلے اور اِس کے بال اُس کے بال کے بدلے قبول فرما۔
اے اللہ! اِس جانور کو میرے بیٹے کے لیے آگ (دوزخ) سے فدیہ بنادے اور اِس فدیہ کو ایسے قبول فرما جیسے تُو نے اس کو اپنے منتخب نبی اور حبیب احمد مجتبٰی صلّی اللہ علیہ وسلّم سے قبول فرمایا۔ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اس کا حکم دیا گیا اور مَیں مسلمان ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ۔ اللہ بہت بڑا ہے۔

لڑکی کے عقیقہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ بِنْتِیْ (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) دَمُهَا بِدَمِهَا وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهَا وَشَحْمُهَا بِشَحْمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا وَشَعْرُهَا

بِشَعْرِهَا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَآءً لِّبِنْتِيْ مِنَ النَّارِ وَ تَقَبَّلْهَا مِنْهَا كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ نَّبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى وَحَبِيْبِكَ اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اِنَّ صَلَاتِيْ وَ نُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

ترجمہ: الٰہی! یہ میری بیٹی (یہاں پر لڑکی کا نام لیا جائے) کے عقیقہ کا جانور ہے۔ (اس کے بعد پوری دُعا وہی ہے جو لڑکے کے عقیقہ میں گذری)

جب شروع سے آخر تک یہ دُعا پڑھ چکے اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پر پہنچے تو اُسی وقت جانور کو ذبح کر دے اور ذبح کے بعد بچے کے سر پر اُسترا چلے۔

کامیابیِ ہر مقصد اور حصولِ غلبہ و ظفر کے لیے

چند بہترین اور تیر بہدف دُعائیں

نمازِ پنجگانہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتے رہو۔ رات کو سوتے وقت بہ نیت حصار، بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لامِ اَلْحَمْدُ سے ملاتے ہوئے پوری سورۂ فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی شریف ایک بار، چاروں قُل ایک ایک بار سوائے سورۂ اخلاص کے کہ وہ تین بار، اوّل و آخر درود شریف ۳-۳ بار بسم اللہ پڑھ کر سونے کو لیٹ جائیں۔

بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نمازِ مغرب

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ ـــــــــــــــ ۱۰ بار

ترجمہ: مجھے اللہ کافی ہے۔ اُس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا، اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ ـــ ۱۰ بار

ترجمہ: اے میرے پروردگار! بیشک مجھے نقصان پہنچا اور تو ہی سب مہربانوں سے بڑا مہربان ہے۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ________ ۱۰۔ بار

ترجمہ: اے پروردگار! میں مغلوب ہوں، تو میرا بدلہ لے۔

سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ________ ۱۰۔ بار

ترجمہ: اب بھگائی جاتی ہے یہ جماعت اور پیٹھیں پھیر دیں گے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ________ ۱۰۔ بار

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھے اُن (دشمنوں) کے سینوں میں کرتے ہیں اور اُن کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ________ ۳۔ بار

ترجمہ: اللہ کے نام سے کہ اس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان میں کوئی چیز تکلیف نہیں پہنچاتی اور وہی سننے جاننے والا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ________ ۳۔ بار

ترجمہ: اے ہمارے رب! اپنے غضب سے ہمیں نہ مارنا، اپنے
عذاب سے ہمیں ہلاک مت کرنا اور ہمیں اس سے قبل ہی
عافیت عطا فرمانا۔ بے شک تو ہی تو سننے جاننے والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ
كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا۔
———— ۳۔بار

ترجمہ: پاکی ہے اللہ کو اور اسی کو حمد ہے۔ اللہ کے سوا کوئی
طاقت نہیں، جو اللہ نے چاہا وہ ہوا، جو اس نے نہ چاہا
وہ نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا
ہے اور یہ کہ ہر چیز کو اللہ کا علم محیط ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ———— ۳بار

ترجمہ: میں اللہ کے (پیارے) مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں
مخلوق کے شر سے۔

يَا حَافِظُ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ يَا سَلَامُ يَا كَبِيْرُ
يَا مُحِيْطُ ———— ۳۔بار

ترجمہ: اے حفاظت فرمانے والے، اے بہت حفاظت فرمانے والے
اے بڑے نگہبان، اے کام بنانے والے، اے ہر عیب و نقص

سے پاک، اے بلند رتبہ والے، اے احاطہ فرمانے والے۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ہ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ہ وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآءِھِمْ مُحِیْطٌ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ـــــــ ۳۔بار

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ___ تو اللہ سب سے بہتر نگہبان، اور ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ___ اور اللہ کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ___ اور اللہ اُن کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے ___ بلکہ وہ کمال شرف والا قرآن ہے، لوح محفوظ میں۔

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ـــــ ۳۔بار

ترجمہ: اور سورج اور چاند اور تاروں کو بنایا، سب اس کے حکم کے دبے ہوئے۔ سن لو اسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم دینا، بڑی برکت والا ہے اللہ، رب سارے جہان کا۔

اپنی اور سب مسلمانوں کی حفاظت

کی نیت کریں۔ سو بار سورۂ فاتحہ کوئی وقت صبح یا شب کا مقرر کر کے مع بسم اللہ شریف رحیم کے میم کو لام الحمد سے ملاتے ہوئے یا یوں کریں کہ بعد نمازِ فجر ۳۰ بار، بعد نماز ظہر ۲۵ بار، بعد نمازِ عصر ۲۰ بار، بعد نماز مغرب ۵ بار، بعد نماز عشاء ۱۰ بار جب پڑھیں تو اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا بھی کریں۔ جنہیں فرصت نہ ہو وہ ہر نماز کے بعد ۷۔ ۷ بار ہی پڑھ کر دعا کر لیا کریں۔ اتنی بھی مہلت نہ پائیں تو صبح و شام ۷۔ ۷ بار پڑھ لیا کریں۔ قنوتِ نازلہ فجر کی دوسری رکعت میں قبل رکوع امام و مقتدی جنہیں یاد ہو سب آہستہ وتر کی طرح پڑھا کریں۔ دعاء ماثورہ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ پڑھ کر اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ کے بعد یہ دعا اور پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ . اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ
الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ . اَللّٰهُمَّ
خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ
عَلَيْهِمْ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ .
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَدَمِّرْ
دِيَارَهُمْ وَقَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِيْرَهُمْ وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ
وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ . اَللّٰهُمَّ يَا مُنْتَقِمُ انْتَقِمْ
مِنْهُمْ عَاجِلًا يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ
عَزِيْزِ سُلْطٰنِهٖ يَا مُذِلُّ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ .

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے، دین، دُنیا اور آخرت میں اپنے
لیے، اپنے والدین کے لیے، اور تمام مومن مردوں اور عورتوں
کیلئے مغفرت، جسمانی و باطنی صحت، اور ہمیشہ کے لیے تکلیفوں
سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں ـــــ اے اللہ! تمام
مومن مردوں و عورتوں اور تمام مسلمان مردوں اور عورتوں کی

بخشش فرما اور اُن کے آپس میں اصلاح فرما ـــــــ اے اللہ! قرآن کے منکروں پر لعنت بھیج، جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے ولیوں سے جنگ کرتے ہیں اے اللہ! اُن میں آپس میں پھوٹ ڈال دے۔ اُن کے پیروں کو اکھیڑ دے، اُن پر اپنا وہ عذاب نازل فرما جو مجرموں سے لوٹایا نہ جائے گا ـــــــ اے اللہ! اُن کے اتحاد کے ٹکڑے کر دے، اُن کی جماعت کو بکھیر دے، اُن کے شہروں کو تباہ کر دے۔ ان کی عمروں کو کم کر دے، اُن کی عمارتوں کو ویران کر دے، اُن کی تدبیروں کو فاسد (وضائع) کر دے، اُن کے بعض کے عذاب کو ان ہی کے بعض پر ڈال دے، اے اللہ! اُن کو بالکل ریزہ ریزہ کر دے۔ اے بدلہ لینے والے، اُن سے جلد انتقام لے، اے اپنی غالب سلطنت کے قہر کے ساتھ، ہر متکبر اور سرکش کو مطیع فرما دینے والے، اے ذلت میں ڈال دینے والے، اے طاقتور پر قہر فرمانے والے، اے قاہر تو ہی تو وہ ہے کہ جس سے انتقام کی کسی میں طاقت نہیں ہے۔

جنہیں دُعائے ماثورہ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ الخ یاد ہو یہ بھی پڑھا کریں۔

ـــــــ دُعائے ماثورہ اگر یاد نہ ہو تو بہارِ شریعت کے حصّہ چہارم کے شروع میں دیکھ لیں۔ ترجمہ یہ ہے :- الٰہی! تو مجھے ہدایت دے

ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی، اور عافیت دے اس گروہ میں جن کو تو نے عافیت دی، اور میرا ولی ہو ان میں جن کا تو ولی ہوا، اور جو کچھ تو نے دیا اس میں برکت دے، اور جو کچھ تو نے فیصلہ کر دیا۔ اس (شیطان) کے شر سے مجھے بچا بے شک تو حکم کرتا ہے اور تجھ پر حکم نہیں کیا جاتا۔ بے شک تیرا دوست ذلیل نہیں ہوتا اور تیرا دشمن عزت نہیں پاتا۔ تو برکت والا ہے، تو پاک ہے، اے بیت (کعبہ) کے مالک۔ اور اللہ درود بھیجے نبی غیب داں پر اور اُن کی آل پر۔

وقتِ نماز کا خیال رکھیں کہ کہیں

زیادہ پڑھنے میں دیر ہو جائے آفتاب طلوع کر آئے، بہت اوّل وقت سے نماز شروع کیا کریں۔

اگر کسی روز دیر ہو جائے تو دعائے ماثورہ

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ (مکمل پڑھ کر)

پڑھ کر رکوع کر لیا کریں ——— جو صاحب یہ عمل کر سکیں یہ بھی کر لیا کریں: بارہ رکعت نفل دو دو کر کے رات میں یا دن میں پڑھیں دو رکعت اخیر میں قبلِ سلام سجدہ میں سورۂ فاتحہ سات بار، آیۃ الکرسی سات بار، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ـــــــ ۱۰ بار

ترجمہ:۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے ـــــــ وہ جلاتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اور وہ خود زندہ ہے، اسے موت نہ آئے گی۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے، اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

ـــــــ پھر ـــــــ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَكَلِمٰتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔ (یہاں پہنچ کر اپنی حاجت ومقصد کا خیال کریں۔) ـــــــ ایک بار

ترجمہ: الٰہی! میں تجھ سے تیرے عرش میں عزت کے معاہدوں کی جگہوں، تیری کتاب میں رحمت کی انتہا، تیرے مبارک اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات کے وسیلے سے التجا کرتا ہوں۔ کہ تو میری یہ حاجت پوری فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ
بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
اَللّٰهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ الْكِتٰبِ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ
رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ . اَللّٰهُمَّ خَالِفْ
بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ عَلَيْهِمْ
بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ
انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَعِزِّ
الْاِيْمَانَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اَذِلِّ الْكُفْرَ
وَالْكٰفِرِيْنَ وَاخْذُلِ الشِّرْكَ وَالْمُشْرِكِيْنَ -
اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ وَ
قَصِّرْ اَعْمَارَهُمْ وَخَرِّبْ بُنْيَانَهُمْ وَاَفْسِدْ
تَدَابِيْرَهُمْ وَمَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ يَا قَاهِرُ
ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ
يَا قَاهِرُ يَا قَاهِرُ بِشِدَّةِ قَهْرِهٖ وَقُوَّتِهٖ وَبَطْشِهٖ
عَلَى الطُّغَاةِ الظّٰلِمِيْنَ الْجَبَّارِيْنَ وَالْمُتَكَبِّرِيْنَ

الْمُتَمَرِّدِيْنَ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا عَظِيْمَ الْقَهْرِ
يَا مُنْتَقِمُ مِنْ كُلِّ ذِيْ سَطْوَةٍ تَمْكِيْنٍ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ وَّعَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلَّ
اَيِّدْنَا بِنَصْرٍ مِّنْكَ وَفَتْحٍ مُّبِيْنٍ حَتّٰى نَقْهَرَ
اَعْدَآءَنَا اَجْمَعِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا
مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا وَكُفَّ اَيْدِ الظّٰلِمِيْنَ عَنَّا
وَاجْعَلْ بَاْسَ بَعْضِهِمْ عَلٰى بَعْضٍ
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ وَاحْفَظْنَا
عَنْ شُرُوْرِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اقْذِفِ الرُّعْبَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ وَلَا تَجْعَلْ لَّهُمْ عَلَيْنَا سَبِيْلًا
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآءِنَا وَامْسَخْهُمْ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ مُضِيًّا وَّلَا
يَرْجِعُوْنَ.

فقیر مصطفٰے رضا خاں قادری نوری رضوی بریلوی

ترجمہ: الٰہی! ہماری مغفرت فرما اور تمام مومن مرد و عورتوں اور تمام مسلمان مرد و عورتوں کی مغفرت فرما، اور اُن کے

دلوں میں محبت ڈال دے اور ان میں آپس میں اصلاح فرمادے اور ان کی مدد فرما، اُن کے دُشمنوں اور اپنے دُشمنوں کے خلاف ــــ الٰہی! کتاب کے منکروں پر لعنت بھیج جو تیرے رسُولوں کی تکذیب کرتے اور تیرے دلیوں سے لڑتے ہیں۔ اے اللہ! ان میں اختلاف پیدا فرمادے، اُن کے قدموں کو اکھیڑ دے۔ اور اُن پر اپنا وہ عذاب نازل فرما جو مجرموں پر ضرور نازل ہوتا ہے ــــ الٰہی! اسلام اور مسلمانوں کی مدد فرما۔ اے اللہ! ایمان اور ایمان والوں کو عزت دے ــــ الٰہی! کفر اور کافروں کو ذلیل کر اور شرک اور مشرکین کو رسوا فرما ــــ اے اللہ! ان کے گروہ کو توڑ دے، اُن کی جماعت کو ٹکڑے ٹکڑے کردے، اُن کی عمریں کم کردے، اُن کی عمارتیں ویران کردے، ان کی تدبیریں فاسد کردے، اُن کو بالکل ریزہ ریزہ کردے۔

اے سخت پکڑ اور قہر والے! تُو ہی تو وہ ہے جس سے اِنتقام ــــ کوئی نہیں لے سکتا۔ اے قہر فرمانے والے! ــــ اے قاہر! ــــ اپنی شدت قہر قوت اور پکڑ سے، سرکشوں، ظالموں، زور آوروں، تکبر والوں اور حد سے بڑھنے والوں پر قہر بھیجنے والے،

اے بڑی پکڑ والے ، اے بڑے قہر والے ، اے ہر زبردستی حملہ کرنے والے مکین سے انتقام لینے والے اے ہر حد سے بڑھنے والے سرکش کو ، اپنی غالب قوت کے قہر سے مطیع فرمانے والے ! اے ذلت دینے والے ! اپنی مدد اور کھلی فتح کے ساتھ ہماری تائید فرما تاکہ ہم اپنے تمام دشمنوں پر غالب آجائیں۔

اے اللہ ! ہم پر ایسے لوگ مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں ، ظالموں کے ہاتھ ہم سے روک دیں ، اور اُن کی قوت کو اُن میں آپس میں ہی تقسیم کردے ، اور کافروں پر ہمیں مدد فرما اور فساد کرنے والوں کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔ اے اللہ ! اُن کے دلوں میں رعب ڈال دے اور ہمارے خلاف ان کے لیے کوئی تدبیر نہ بنا۔ اے پروردگار ہمارے دشمنوں کے چہرے مٹا دے اور گھر بیٹھے اُن کی صورتیں بدل دے کہ وہ آگے نہ بڑھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹیں۔

ترجمہ از :

فقیر ابو حماد احمد میاں قادری ، برکاتی ، نوری ، مارہروی غفرلہ

درود گنج قادری

يَا عَزِيْزُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيْزِ
الْمُعِزِّ الْاَعَزِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْمُعِزِّيْنَ
اَللّٰهُمَّ عَزِّزْنِيْ بِالْاِيْمَانِ وَحُسْنِ الْعَمَلِ وَالْعَافِيَةِ
الدَّآئِمَةِ وَحُسْنِ الْعَاقِبَةِ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا
وَهَبْ لَنَا ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ ط

۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر

اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۝

۸۷۴ بار برائے عزت و غلبہ و فتحیابی و نصرت بر اعداء

ترجمہ: اے عزیز (عزت والے) نبی عزیز، عزت دار، زیادہ
عزت والے اور ان کے معزز آل و اصحاب پر درود و سلام
بھیج اور برکت نازل فرما، اے اللہ! مجھے بھی ایمان،
حسن عمل، دائمی پناہ اور تمام کاموں میں اچھے انجام

سے معزز فرما اور ہمیں اچھی نیک و صالح اولاد عطا فرما
بے شک تو پکار کا سننے والا ہے۔

اللہ میرا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

يَا كَرِيْمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاٰلِهِ الْكِرَامِ وَابْنِهِ الْكَرِيْمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ. اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيْمِ ۔۔۔۔ ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز ظہر برائے کثرتِ رزق و منفعت عظیم دین و دنیا و قضائے حاجت۔

ترجمہ: یاکریم (عظمت والے) نبی کریم، کان سخاوت و کرم اور اُن کی عظمت والی آل اور اُن کے کریم بیٹے اور اُن کے عظمت والے غلام پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے بڑے کرم سے کرم عطا فرما۔

يَا جَبَّارُ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ قَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ دَافِعِ الْحَاسِدِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ عَلٰى اَعْدَآئِنَا

بِقَهْرِكَ الْعَظِيْمِ يَا قَهَّارُ ؕ ـــــ ۱۰۰ بار بعد نماز عصر

برائے :- ہلاکت اعداء و تباہیٔ دشمن و مدافعتِ اشرار ۔

ترجمہ :- اے جبّار (طاقتور) مغلوب کرنے والوں کے سردار جو مشرکین سے جہاد کرنے والے ، حاسدوں کو دفع فرمانے والے ہیں ، اُن پر اور اُن کے تمام آل و اصحاب پر درود و سلام اور برکت بھیج ، اے اللہ ! ہمیں اپنے دشمنوں پر ــــــ اپنے بڑے قہر کے ساتھ غلبہ عطا فرما ، اے غلبہ والے !

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلٰى سَتْرِكَ الْجَمِيْلِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ فَلَمْ اَزَلْ بِسَتْرِكَ الْجَمِيْلِ الْمُزَمِّلِ الْمُدَثِّرِ مَسْتُوْرًا مُزَمِّلًا مُدَثِّرًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ـــــ بعد نماز مغرب ۱۰۰ بار

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ــــــ ۳۵۰ ۔ بار

ــــــ برائے :- حفاظت ہر بلا و آفت ــــــ

ترجمہ : اے ستّار ! (گناہوں کو چھپا کر معاف فرمانے والے)

اپنے خوبصورت پوشیدہ راز (حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی تمام آل واصحاب پر درُود وسلام اور برکت بھیج۔

اے اللہ! ہم کو اپنے خوبصورت پوشیدہ راز کے ساتھ چھپا لے، تاکہ میں تیرے حسین پردے جو مزمل (چادر اوڑھنے والے) اور مدثر (کمبل اوڑھنے والے) ہیں، کی آڑ میں چھپ کر، قیامت تک چادر اوڑھا ہُوا اور کمبل اوڑھا ہُوا ہو جاؤں۔

—— ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے ——

يَا غَفَّارُ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ —— ۱۰۰ بار بعد نمازِ عشاءؑ

برائے :۔ مغفرت و حفاظتِ جان و مال و خیر و برکت و قضائے حاجات

ترجمہ :۔ اے غفار (گناہوں کو مٹانے والے) گناہگاروں کے شفیعؐ

اور ان کی تمام آل واصحاب پر درود بھیج ، اے میرے رَبّ ! میری ، میرے والدین کی اور تمام مومن مرد و عورتوں کی مغفرت فرما دے ۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ، تجھ کو پاکی ہے ۔ بے شک مجھ سے بے جا ہوا ۔

درود فضلِ عظیم

۱۰۰ ۔ بار روزانہ

يَاذَا الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ۔

فائدہ

حصولِ فضلِ عظیم ومنافع کثیرہ وکثرتِ مال ودولت ، دین ودُنیا و حفاظت از دُشمناں خصوصیت ونسبت و ولایت ۔

ترجمہ :۔ اے بڑے فضل والے ، اپنے بڑے فضل (حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُن کی تمام آل واصحاب پر درود و

سلام اور برکتیں بھیج ۔ ہم پر اپنے بڑے فضل کے ساتھ
انعام فرما۔

درُودِ رحمت

يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ الرَّؤُوْفِ
الرَّحِيْمِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ اَجْمَعِيْنَ
وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

۱۰۰ بار روزانہ

ترجمہ :۔ اے رحمٰن (مہربان) ! اے رحیم (رحمت والے) ! سارے
جہانوں کی رحمت (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و
سلام اور برکتیں نازل فرما ، جو سب مومنوں کی راحت ہیں ،
کمال مہربان ہیں ۔ مہربان ہیں اور اُن کی تمام آل و اصحاب
اور تمام اولیا پر اور اُن کے ساتھ ہم پر بھی رحمت بھیج ،
اے سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ! تیری ہی رحمت

(ہم چاہتے ہیں)

(رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ه) رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ه
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ه سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ه سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى
وَهَارُوْنَ ه سَلٰمٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ه سَلٰمٌ عَلَى
الْمُرْسَلِيْنَ ه سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ه سَلٰمٌ
قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ه سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ
الْفَجْرِ بِحُرْمَةِ الٓمّٓ - الٓمّٓصٓ - كٓهٰيٰعٓصٓ -
طٰسٓمّٓ - طٰسٓ - حٰمٓ - عٓسٓقٓ - حٰمٓ - نٓ -
يٰسٓ - طٰهٰ - قٓ - الٓمّٓرٰ يَارِجَالَ الْغَيْبِ ه
يَا شَيْخْ عَبْدُ الْقَادِرِ جِيْلَانِى شَيْئًا لِّلّٰهِ -

ترجمہ : اے ہمارے رب ! ہمیں ہماری بیبیوں اور ہماری

اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔ (الفرقان ۷۴)

اے میرے رب! تیری پناہ مانگتا ہوں شیطان کے وسوسوں سے اور اے میرے رب! تیری پناہ کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (مومنون ۹۷-۹۸)

اے میرے رب! اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ مخلوق کے شر سے ___ سلام ہو ابراہیم پر ___ سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر ___ سلام ہو الیاس پر اور سلام ہو پیغمبروں پر ___ سلام ہو نوح پر جہان والوں میں ___ سلام ہو مہربان رب کا فرمایا ہوا ___ سلامتی ہو صبح چمکنے تک ___ بوسیلۂ الٓمٓ ۔ الٓمٓصٓ ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۔ طٰسٓمٓ ۔ طٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ عٓسٓقٓ ۔ حٰمٓ ۔ نٓ ۔ یٰسٓ ۔ طٰہٰ ۔ قٓ ۔ الٓرٰ ۔

اے رجال غیب، اے شیخ عبدالقادر جیلانی مدد کیجیے اللہ کے واسطے۔

قد فرغت من الترجمة الیوم

المؤرخہ ۲۸ محرم الحرام ۱۴۱۱ ہجری / ۲۰ اگست ۱۹۹۰ء

شجرہ علیہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہؒ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الی یوم الدین

یاالٰہی ! رحم فرما مُصطفٰےؐ کے واسطے
یارسول اللہ ! کرم کیجیے خُدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد، شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقرِ علم ھُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق کا تصدُّق، صادقُ الاسلام کر
بے غضب راضی ہو، کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف و سری معروف دے، بے خود سری
جُندِ حق میں گن ، جنید باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق ، دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد بے ریا کے واسطے

بُوالفرح کا صدقہ ، کر غم کو فرح ، دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعید ، سعد زا کے واسطے

قادری کر ، قادری رکھ ، قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبد القادرِ قُدرت نُما کے واسطے

اَحْسَنَ اللّٰہُ لَھُمْ رِزْقًا سے دے رزق حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیاؑ کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں ، محیِّ جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علوّ و حمد ، حُسنیٰ و بہا (۱)
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا ، بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دِل کو ضیا دے ، روئے ایماں کو جمال
شہ ضیاء ، مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

(۱) یعنی مرتبہ معرفت اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور وفور عطا کران مشائخ عظام کے واسطے۔ اس میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سیّد علی اور طور عرفان بمناسبت نام پاک حضرت سیّد موسیٰ اور حسن بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی حسن اور حمد بمناسبت نام پاک سیّدی احمد اور بہا بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی شیخ بہاؤ الملۃ والدین قدس اسرارھم۔ ۱۲

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کے لیے
خوان فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دُنیا کی ہمیں برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیؒ عشقِ انتما کے واسطے (۲)

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا، تن کو سُتھرا، جان کو پُرنور کر
ستھرے پیارے نُورِ حق شمس الضحیٰ کے واسطے

دِل کو اچھا، تن کو سُتھرا، جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدرالعلیٰ کے واسطے

(۲) عشقی حضرت سیدنا شاہ برکت اللہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تخلص ہے اور انتما بمعنی انتساب یعنی نسبت عشقی رکھنے والے۔

شجرۂ قدسیہ امیریہ

دونوں عالم میں ہو مجھ پر تیری رحمت کا نزول
شہ امیر عالم اہل صفا کے واسطے

نام نامی جن کا ہے حضرت غلام محی الدین
بخش دے مجھ کو تُو ان کے اِتقاء کے واسطے

شجرۂ مبارکہ صادقیہ

مجھ کو اولادِ رسُول باصفا کا رکھ غلام
شاہِ اولادِ رسُول باضیاء کے واسطے

قول و فعل حال سب میں مجھ کو تو سچّا ہی رکھ
شہ محمّد صادق مردِ خدا کے واسطے

شجرۂ عالیہ نوریہ

دو جہاں میں خادم آلِ رسُولُ اللہ کر!
حضرت آل رسُول مقتدا کے واسطے

نُورِ جاں و نُورِ ایماں نُور قبر و حشر دے
بُوالحسن احمد نوری لقا کے واسطے

میری قسمت کی بُرائی نیکی سے کر دے بدل
حضرت بوالقاسم خیرو ہُدیٰ کے واسطے

حب اولاد رسُول پاک دے دِل میں رچا
شاہ اولاد رسُول رہنما کے واسطے

یاالٰہی ! بہر حضرت مُصطفےٰ حیدر حسن
حسن و صفوت کر عطا ان کے گدا کے واسطے

شجرہ علیہ رضویہ مصطفویہ خلیلیہ

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے
پیشوائے سُنیت احمد رضا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا یہ چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت دے مُصطفےٰ کے واسطے

تا ابد سرسبز و شاداب و تر و تازہ رہے
گلشنِ ایمان خلیلِ مصطفےٰ کے واسطے

یا الٰہی! دولتِ تقویٰ سے دامن بھر مرا
حضرت احمد خلیل کبریا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا یہ چھ عین، عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

الٰہی ! بحرمت ایں مشائخ کرام عاقبت

بندۂ / کنیز خود

بن / بنت

بخیر گرداں

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ
وَنُوْرِ عَرْشِهٖ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيْنَا
بِهِمْ وَفِيْهِمْ وَمَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.
آمین

دستخط

تاریخ / ماہ ۱۴ھ
۲۰۰ء

مہر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فاتحہ سلسلہ :- یہ شجرۂ مبارکہ ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں۔ بعدہ درود غوثیہ شریف سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قُلۡ ہُوَاللّٰہ شریف سات بار، پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواح طیبہ کی نذر کریں اور جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے، اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دعائے عافیت و سلامت کریں، ورنہ اُس کا نام بھی شامل فاتحہ کر لیا کریں۔

درودِ غوثیہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

تنبیہ ضروری

اس زمانہ کے کسی مولوی، واعظ، پیر، مشائخ کی طرف

رجوع ہونے سے پہلے اِس گناہ گار سے اُن کے بارے میں تحقیق کرلیں۔ اس لیے کہ آج کل دِین و ایمان کے ڈاکو اس لباس میں بہت پھرتے ہیں۔ اَللّٰہ عزّوجلّ امان دے۔

فقیر قادری ابوحماد مفتی احمد میاں برکاتی غفرلہ القوی

خلیفہ و جانشین مفتیٔ اعظم سندھ و بلوچستان

خَلیلِ ملّت جَلیلِ اُمّت خَلیلُ العُلَماء استاذُ القضاۃ

علامہ مُفتی مُحمد خلیل خاں القادری البرکاتی

نوّر اللّٰہ مرقدہ

آستانہ عالیہ قادریہ برکاتیہ نُوریہ خلیلیہ

البرکات ۱۴۳/سی لطیف آباد ۷/ڈی

حیدرآباد (سندھ) پاکستان

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ط (القرآن)

ترجمہ: حج و عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو۔

حج و عُمرہ کی آسان کتاب

ترتیب اوّل:

پروفیسر رضی الدین احمد جماعتی نقشبندی

فاضل دارالعُلوم احسن البرکات

ترتیب نو مع اضافہ

مفتی اعظم اہلسنّت عالمی مبلغ اسلام شیخ طریقت

الحاج ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی مدظلہ

جانشین خلیل العلماء والاولیاء مفتی محمد خلیل خاں برکاتی مارہروی قدس سرہٗ

زاویہ پبلشرز

8-C دربار مارکیٹ - لاہور

Ph: 042-37248657- 37112954

Mob: 0300-9467047- 0321-9467047- 03004505466

Email:zaviapublishers@gmail.com



حج و عمرہ کی آسان کتاب
برکات روحانی
زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ، لاہور
Email : zaviapublishers@gmail.com